16 فروری 2022ء

اسٹیٹ بینک نے کاشت کاروں کے خام مال کی ضروریات پوری کرنے کے لیے زرعی قرضوں کی حد میں توسیع کردی

بینک دولت پاکستان نے بینکوں کی جانب سے زرعی قرضوں کی فراہمی کے علامتی قرضہ اہداف میں توسیع کردی ہے تاکہ قرضوں کی رقم کو زرعی خام مال کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ فارم اور غیر فارم شعبے کے پیداواری اور ترقیاتی قرضوں کی توسیع شدہ علامتی حدود سے زرعی قرض لینے والے افراد کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جواب بینکوں سے مزید قرضے حاصل کرنے کے قابل ہوں گے، جس سے خام مال کے مناسب استعمال کے ذریعے زرعی پیداواریت بڑھے گی۔ اس طرح بینک بھی قرضوں کی رقم کو کاشت کاروں کی اصل ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے قابل ہوسکیں گے جس کا نتیجہ زرعی قرضوں کی فراہمی میں اضافے کی صورت میں نکلے گا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ قرضوں کی علامتی حدود قرضوں کی منظوری دیتے وقت زرعی قرض لینے والے افراد کے قرضوں کی ضروریات جانچنے میں بینکوں کے لیے رہنما اصول کے طور پر کام کرے گی۔ تاہم بینک مارکیٹ کے حالات، خام مال کی مقامی قیمتوں اور قرض لینے والے افراد کی قرض واپس کرنے کی صلاحیت کی بنیاد پر اس میں ردوبدل کرسکتے ہیں۔

نظر ثانی شدہ علامتی قرضوں کی حدود سے بھی صوبائی منصوبہ بندی کے محکموں کو فارم اور غیر فارم شعبوں کے متعلقہ صوبوں / علاقوں کی مجموعی مالی اور قرضہ ضروریات کا تخمینہ لگانے میں سہولت ملے گی۔

مزید تفصیلات کے لیے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیے: https://www.sbp.org.pk/acd/2022/C1.htm

*****